

پیشاب کی شیشی جیب میں ہوتے ہوئے نماز ادا کرنے کا حکم

اصلاح اغلاط: عوام میں رائج غلطیوں کس اصلاح

سلسلہ نمبر 776:

پیشاب کی شیشی جیب میں ہوتے ہوئے نماز ادا کرنے کا حکم

مبین الرحمن

فاضل جامعہ دارالعلوم کراچی
متخصص جامعہ اسلامیہ طیبہ کراچی

پیشاب کی شیشی جیب میں ہوتے ہوئے نماز ادا کرنے کا حکم

ڈاکٹری اور طب کے شعبہ سے وابستہ بہت سے حضرات کے ساتھ یہ مسئلہ پیش آتا رہتا ہے کہ ان کے پاس ٹیسٹ کے لیے مریض کے پیشاب کی شیشی ہوتی ہے، اس دوران جب نماز کا وقت ہو جاتا ہے تو وہ جانے انجانے میں اسی کے ساتھ ہی نماز ادا کر لیتے ہیں، یہی صورت حال عام آدمی کے ساتھ بھی پیش آ جاتی ہے۔ ذیل میں اسی مسئلے کا شرعی حکم ذکر کیا جاتا ہے تاکہ ایسے تمام حضرات اس معاملے میں احتیاط سے کام لیں۔

پیشاب کی شیشی جیب میں ہوتے ہوئے نماز ادا کرنے کا حکم:

جیب میں پیشاب کی شیشی موجود ہو اور اسی کے ساتھ ہی نماز ادا کر لی تو یہ نماز ادا نہیں ہوئی، اس لیے یہ نماز دوبارہ ادا کرنی ضروری ہے۔ کیوں کہ پیشاب نجس ہے اور اس کے ساتھ نماز درست نہیں ہوتی، فقہاء کرام ایسے شخص کو حامل نجاست قرار دیتے ہیں۔ (فتاویٰ رحیمیہ، فتاویٰ دارالعلوم زکریا)

فقہی عبارات

• الدر المختار:

(هِيَ) سِتَّةٌ (طَهَارَةُ بَدَنِهِ) أَيُّ جَسَدِهِ لِدُخُولِ الْأَطْرَافِ فِي الْجَسَدِ دُونَ الْبَدَنِ فَلْيُحْفَظْ (مِنْ حَدَثٍ) بِنَوْعَيْهِ، وَقَدَمَهُ؛ لِأَنَّهُ أَغْلَظُ. (وَحَبَثٌ) مَانِعٌ كَذَلِكَ (وَتَوْبَهُ) وَكَذَا مَا يَتَحَرَّكُ بِحَرَكَتِهِ أَوْ يُعَدُّ حَامِلًا لَهُ كَصَبِيٍّ عَلَيْهِ نَجَسٌ إِنْ لَمْ يَسْتَمْسِكْ بِنَفْسِهِ مَنَعَ وَإِلَّا لَا.

• رد المحتار علی الدر المختار:

(قَوْلُهُ: وَكَذَا مَا) أَيُّ شَيْءٍ مُتَّصِلٌ بِهِ يَتَحَرَّكُ بِحَرَكَتِهِ كَمَنْدِيلٍ طَرَفُهُ عَلَى عُنُقِهِ وَفِي الْآخِرِ نَجَاسَةٌ مَانِعَةٌ إِنْ تَحَرَّكَ مَوْضِعُ النَّجَاسَةِ بِحَرَكَاتِ الصَّلَاةِ مَنَعَ وَإِلَّا، بِخِلَافِ مَا لَمْ يَتَّصِلْ كِبَسَاطِ طَرَفُهُ نَجَسٌ وَمَوْضِعُ الْوُفُوفِ وَالْجُبَّةِ طَاهِرٌ فَلَا يَمْنَعُ مُطْلَقًا، أَفَادَهُ ح عَنِ الشَّرْنِبِلَائِي. لَوْ صَلَّى حَامِلًا بَيَضَةً مَذْرَعَةً صَارَ مُحْتَبًا دَمًا جَارًا؛ لِأَنَّهُ فِي مَعْدِنِهِ، وَالشَّيْءُ مَا دَامَ فِي مَعْدِنِهِ لَا يُعْطَى لَهُ حُكْمُ النَّجَاسَةِ، بِخِلَافِ مَا لَوْ حَمَلَ قَارُورَةً مَظْمُومَةً فِيهَا بَوْلٌ فَلَا تَجُوزُ صَلَاتُهُ؛ لِأَنَّهُ فِي غَيْرِ مَعْدِنِهِ كَمَا فِي «الْبَحْرِ» عَنِ «الْمُحِيطِ». (بَابُ شُرُوطِ الصَّلَاةِ)

پیشاب کی شیشی جیب میں ہوتے ہوئے نماز ادا کرنے کا حکم

• الفتاویٰ الہندیہ:

رَجُلٌ صَلَّى فِي كُمِّهِ قَارُورَةً فِيهَا بَوْلٌ لَا تَجُوزُ الصَّلَاةُ، سَوَاءٌ كَانَتْ مُمْتَلِئَةً أَوْ لَمْ تَكُنْ؛ لِأَنَّ هَذَا لَيْسَ فِي مَظَانِّهِ وَمَعْدِنِهِ، بِخِلَافِ الْبَيْضَةِ الْمَذْرُوعَةِ؛ لِأَنَّهُ فِي مَعْدِنِهِ وَمَظَانِّهِ، وَعَلَيْهِ الْفَتْوَى، كَذَا فِي «الْمُضْمَرَاتِ». (شُرُوطُ الصَّلَاةِ)

مبین الرحمن

فاضل جامعہ دارالعلوم کراچی

محلہ بلال مسجد نیو حاجی کیمپ سلطان آباد کراچی

24 ربیع الاول 1443ھ / 31 اکتوبر 2021

03362579499